REGD. NO. L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۵۰/۱۵ | ۲۵ احسان ۱۳۴۰ ہش | ۲۵ جون ۱۹۶۱ء | نمبر ۱۴۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

نخلہ ۲۳ جون بوقت ۱۱ بجے دن

کل دن بھر حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند آگئی مگر رات سے ٹانگ میں درد کی شکایت ہے۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ اور کام الٰہی زندگی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں۔

"پاکستانی فضائیہ ہر قسم کے سرحدی خطرات سے عہدہ برآ ہو سکتی ہے"

ہم نے قائد اعظم کا نصب العین بڑی حد تک حاصل کر لیا ہے

(ائیر مارشل اصغر خان)

پشاور ۲۴ جون۔ فضائی فوج کے کمانڈر انچیف ائیر مارشل اصغر خاں نے کہا ہے کہ پاکستان کی سرحد پر وقتاً فوقتاً خطرات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ فضائی فوج ان سے نپٹنے کے لئے پوری الرٹ رکھتی ہے۔ آپ نے رسالپور میں فضائیہ کے کامیاب کیڈٹوں کی پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے اپنی فضائی فوج سے جس تیزی اور مؤثر طریقہ کے ساتھ اپنے فرائض سے عہدہ برآ ہونے کی توقعات وابستہ کر رکھی ہیں۔ فضائی فوج اسی تیزی کے ساتھ کام کر سکے گی۔

ائیر مارشل اصغر خاں نے کہا کہ موجودہ زمانے میں ملک کے دفاع میں فضائی فوج کو انتہائی اہم کردار ادا کرنا پڑتا ہے۔ اور عہد حاضر کی ضروریات پوری کرنے کے لئے فوج کو ضروری ساز و سامان فراہم کر دیا گیا ہے۔ آپ نے کہا کہ آج سے تیرہ برس قبل قائد اعظم اس ادارہ میں آئے تھے۔ تو انہوں نے جو نصب العین متعین کیا تھا۔ ہم نے اسے بڑی حد تک حاصل کر لیا ہے۔ آپ نے فضائیہ کے کیڈٹوں سے کہا کہ انہیں اپنے کام میں فنی صلاحیت کے بہترین معیار تک پہنچنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

فضائیہ کے کمانڈر انچیف نے کہا کہ اپنے قومی اور بین الاقوامی مسئلوں اور قومی وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ پاکستان کی فضائی فوج نہ تو اتنی کم عمر ہے اور نہ ہی اتنی کمزور ہے۔ آپ نے کہا کہ پاکستان کی فضائی فوج کو مختلف قسم کی ہوابازی کا کافی تجربہ ہے۔ اور اسے کافی ساز و سامان بھی مہیا کیا گیا ہے تاکہ وہ ہر قسم کے خطرات سے نپٹنے کے لئے مؤثر کارروائی کر سکے۔

آپ نے کہا کہ ہم یہ امید کرتے ہیں کہ خلاؤں میں ملک کے دفاع کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے بھی ہم فضائیہ کو ویسی ہی مؤثر تربیت دلانے کا انتظام کریں گے جس طرح ہم ماضی میں کرتے رہے ہیں۔

برآمدی بونس سکیم میں ۳۰ جون ۱۹۶۵ء تک توسیع کر دی گئی

وزارت تجارت کی مشاورتی کمیٹی کی سفارش پر حکومت کا فیصلہ

راولپنڈی ۲۴ جون۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق سرکاری برآمدی بونس سکیم کی میعاد ۳۰ جون ۱۹۶۵ء تک بڑھا دی گئی ہے۔ اب یہ سکیم دوسرے پنجسالہ منصوبہ کی مدت تک جاری رہیگی۔ تاہم حکومت نے اس سکیم میں حسب ضرورت رد و بدل کرنے کا حق محفوظ رکھا ہے۔

وزارت تجارت کی طرف سے جاری کردہ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ گذشتہ کچھ عرصہ سے صنعتی و تجارتی حلقے یہ رائے ظاہر کر رہے تھے کہ اگر برآمدی بونس سکیم میں سال بسال توسیع کی بجائے اسے طویل میعاد کی بنیاد پر منظور کیا جائے تو اس کے بہتر نتائج برآمد ہوں گے۔ اس طرح صنعتوں کو طویل میعاد کی بنیاد پر پیداوار بڑھانے اور تاجروں کو برآمدی منصوبہ بندی کرنے میں مدد ملے گی۔ گذشتہ سال ستمبر میں برآمدی تاجروں کی جو کنونشن ہوئی تھی۔ اس نے بھی اس قسم کی رائے کا اظہار کیا تھا۔ وزارت تجارت کی مشاورتی کمیٹی نے بھی اپنے فروری کے اجلاس میں اس رائے کی تائید کی تھی چنانچہ حکومت نے مشاورتی کمیٹی کی سفارشات پر غور کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس سکیم کو دوسرے پانچ سالہ منصوبے کے خاتمہ تک جاری رکھا جائے۔ چنانچہ اس کی میعاد میں ۳۰ جون ۱۹۶۵ء تک توسیع کر دی گئی ہے۔

سرکاری اعلان میں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ حکومت وقتاً فوقتاً حسب ضرورت اس سکیم میں رد و بدل کر سکے گی۔ لیکن زرمبادلہ کے استحقاق پر ان تبدیلیوں کا اطلاق رد و بدل کے اعلان کی تاریخ سے ہوگا۔

خلاصوں پر پابندی کا آرڈیننس

راولپنڈی ۲۴ جون۔ حکومت پاکستان نصابی کتب کے خلاصوں اور اس نوع کی دوسری امدادی کتابوں کی اشاعت فروخت اور تقسیم پر پابندی عائد کرنے کی غرض سے ایک آرڈیننس جاری کر رہی ہے۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت اس آرڈیننس پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے اور اسے جلد ہی نافذ کر دیا جائے گا۔ آجکل طلباء امتحانوں میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے امدادی کتب اور خلاصوں کا وسیع طور پر استعمال کرتے ہیں۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ تعلیم کمیشن نے اپنی رپورٹ میں خلاصوں اور امدادی کتب کی شدید مخالفت کرتے ہوئے لکھا تھا کہ ان سے ملک کے تعلیمی معیار کو بڑا نقصان پہنچا ہے۔ یہ آرڈیننس کمیشن کی سفارشات کے پیش نظر جاری کیا جا رہا ہے۔ آرڈیننس رپورٹ میں تجویز کئے ہوئے خطوط کے مطابق ہوگا۔

نہرو جلد از جلد کینیڈی سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں

نئی دہلی ۲۴ جون۔ باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے صدر کینیڈی نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو سرکاری طور پر امریکہ آنے کی دعوت دی ہے۔ صدر کینیڈی کی یہ دعوت کل رات امریکی سفیر پروفیسر گالبریتھ نے پنڈت نہرو سے ملاقات کے دوران دی۔ امریکی سفیر بدھ کے روز واشنگٹن سے واپس پہنچے تھے۔ ان ذرائع کے مطابق امریکی سفیر نے پنڈت نہرو کو صدر کینیڈی کا کوئی تحریری دعوت نامہ نہیں دیا لیکن پنڈت نہرو کے مجوزہ دورہ امریکہ کے بارے میں غیر رسمی بات چیت کچھ اور آگے بڑھی ہے۔ یہ غیر رسمی بات چیت گذشتہ مارچ میں صدر کینیڈی کے ایلچی مسٹر ایورل ہیریمین کے دورہ دہلی کے دوران شروع ہوئی تھی معلوم ہوا ہے کہ پنڈت نہرو نے امریکی حکام سے کہا ہے کہ وہ (پنڈت نہرو) جلد از جلد صدر کینیڈی سے ملنا چاہتے ہیں۔ خیال ہے کہ وہ موسم گرما کے بعد کسی وقت امریکہ جائیں گے۔

شمالی نائیجیریا کے وزیر اعظم آج کراچی پہنچ رہے ہیں

کراچی ۲۴ جون۔ شمالی نائیجیریا کے وزیر اعظم سر احمد بیلو پاکستان کے سات روزہ دورے پر آج روم سے کراچی پہنچ رہے ہیں۔ وزیر تجارت مسٹر حفیظ الرحمٰن کراچی کے ہوائی اڈے پر آپ کا استقبال کریں گے۔ سر احمد بیلو کے ہمراہ وزیر زراعت اور پریس کے سکرٹری بھی کراچی آ رہے ہیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ جون ۱۹۶۱ء

مجدّدین اور اطاعت

گذشتہ اداریہ میں ہم نے سید سلیمان ندوی مرحوم کے خطبات مدراس مطبوعہ کراچی ۱۹۵۲ء صفحہ ۲۵ کا مندرجہ ذیل قول نقل کیا تھا :-

"بہتر سے بہتر فلسفہ، عمدہ سے عمدہ تعلیم، اچھی سے اچھی ہدایت زندگی نہیں پا سکتی اور کامیاب نہیں ہو سکتی اگر اس کے پیچھے کوئی ایسی شخصیت اس کی حامل اور عامل ہو کر قائم نہیں ہے جو ہماری توجہ، محبت اور عظمت کا مرکز ہو"

اسی قول کا حوالہ دیکر جناب پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب ایم اے حیدر آباد سندھ فرماتے ہیں :-

"علامہ اقبال نے ایسی ہی شخصیت کے متعلق کہا ہے ؎

اس کے نفسِ گرم کی تاثیر ہے ایسی
ہو جاتی ہے خاکِ چمنستان شرر آمیز

ہندوستان میں ایسی ہستی حضرت مجدد الف ثانی سرہندی کی تھی جو علوم نبوت کی حامل اور اس کا پیکر تھی، اور جس کے نفس گرم کی تاثیر سے چمنستانِ ہند کی خاک شرر بار بن گئی اور دین کا بجھا ہوا چراغ ایک مرتبہ پھر روشن ہو گیا اور اپنی نورانی شعاعوں سے بدعات و اوہام کی تاریکی دور کر کے سنت کے نور سے ارض ہند کو منور کر دیا"

حضرت سید احمد سرہندی مجدد الف ثانی اللہ تعالیٰ کے مبعوث کردہ ان مجددین میں سے ہیں جن کے متعلق سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر حدیث مجددین میں پیشگوئی فرمائی ہے یعنی

ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ
راس کلّ مائۃ سنۃ من
یجدد لھا دینھا۔

یعنی اللہ تعالیٰ اس امت (محمدیہ) کے لئے ہر صدی کے راس پر ایسے لوگوں کو مبعوث کرتا رہے گا جو اس کے لئے اس کے دین کی تجدید کیا کریں گے۔

اس حدیث کی صحت کی تائید خود قرآن مجید کی نصوص سے بھی ہوتی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کا واضح وعدہ ہے

انا نحن نزلنا الذکر وانا
لہ لحافظون۔

تحقیق ہمیں نے یہ نصیحت نازل کی ہے اور ہمیں اس کے حافظ ہیں۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کا ذکر نصیحت کا لفظ استعمال کر کے اس بات کی طرف رہنمائی فرمائی ہے کہ حفاظت کا مقصد صرف مادی حفاظت نہیں ہے بلکہ اس سے معنوی حفاظت بھی مراد ہے جس کا مطلب یہی ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو مبعوث کرتا رہے گا جو لوگوں کے دلوں میں اسلامی تعلیمات کو از سر نو زندہ کرتے رہیں گے۔ اور ان کے سامنے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نمونہ اپنے اعمال کے ذریعہ پیش کرتے رہیں گے۔

ظاہر ہے کہ ایسے لوگوں کو پہچاننا اور ان کی پوزیشن کو تسلیم کرنا اور ان کی اطاعت کرنا ضروری ہے۔ بعض لوگ یہ مغالطہ ڈالنے کی کوشش کیا کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت ہونی چاہیئے۔ ان کے علاوہ کسی کی اطاعت ضروری نہیں بلکہ یہ لوگ کہتے ہیں یہ ایک بہت بڑا مغالطہ ہے جو یہ لوگ دیتے ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ مغالطہ خود قرآن کریم کی ہدایت کی صریح خلاف ورزی پر محمول ہے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں صاف صاف لفظوں میں فرماتا ہے کہ :-

اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول
واولی الامر منکم۔

یعنی اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اور اولی الامر منکم کی اطاعت کرو۔ اولی الامر میں یقیناً مجددین جن کو اللہ تعالیٰ مبعوث کرتا ہے شامل ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ اولی الامر کی اطاعت بھی رسول اللہ کی ہی اطاعت ہوتی ہے۔ یہی حقیقت ہے جس کو سید سلیمان ندوی مرحوم نے محولہ بالا الفاظ میں بیان فرمایا ہے چونکہ مجددین بھی نائب الرسول ہی ہوتے ہیں اور وہ اپنے کردار میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوہ حسنہ ہی اجاگر کرتے ہیں اس لئے ان کی اطاعت کرنا بھی لازمی ہے اور جو لوگ مغالطہ ڈالتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے اس سلسلہ کو دراصل مانتے ہی نہیں۔ ان کے خیال میں مجددین کو اللہ تعالیٰ بطور ایسے نمونہ کے مبعوث نہیں کرتا جو دراصل رسول اللہ صلعم کا ہی نمونہ ہوتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ تجدید و احیائے اسلام کے لئے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کے مبعوث کردہ مجدد کے ہاتھ پر بیعت کی جائے اور اس کی اطاعت کا اقرار کیا جائے اسی طرح انسان اپنے پہلے کردار کو تبدیل کر کے نئے کردار کو اختیار کرتا ہے۔ اسلام نے اس کا نام "توبہ" بھی رکھا ہے۔ بیعت کا مطلب یہی ہے کہ انسان اپنی گذشتہ غیر اسلامی زندگی کو چھوڑ کر نائب الرسول کے سامنے از سر نو اقرار کرتا ہے کہ وہ آئندہ اسلام کے احکام کی پابندی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ مجددین کو بھی ایسی توفیق عطا کرتا ہے جن سے وہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نمونہ از سر نو اپنے کردار کے ذریعہ دنیا کے سامنے رکھتا ہے۔ بیعت کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کئی بار وضاحت فرمائی ہے ذیل میں ایک حوالہ نقل کیا جاتا ہے :-

"بیعت میں جاننا چاہیئے کہ کیا فائدہ ہے اور کیوں اس کی ضرورت ہے؟ جب تک کسی شے کا فائدہ اور قیمت معلوم نہ ہو تو اس کی قدر آنکھوں کے اندر نہیں سماتی جیسے گھر میں انسان کے کئی قسم کا مال و اسباب ہوتا ہے مثلاً روپیہ پیسہ۔ کوڑی۔ لکڑی وغیرہ تو جس قسم کی جو شے ہے اسی درجہ کی اس کی حفاظت کی جاوے گی۔ ایک کوڑی کی حفاظت کے لئے وہ سامان نہ کرے گا جو پیسہ اور روپیہ کے لئے اسے کرنا پڑے گا۔ اور لکڑی وغیرہ کو تو یونہی ایک کونہ میں ڈال دے گا علیٰ ہذا القیاس جس کے تلف ہونے سے اس کا زیادہ نقصان ہے اس کی زیادہ حفاظت کرے گا۔ اسی طرح بیعت میں عظیم الشان بات توبہ ہے جس کے معنے رجوع کے ہیں توبہ اس حالت کا نام ہے کہ انسان اپنے معاصی سے جن سے اس کے تعلقات بڑھے ہوئے ہیں اور اس نے اپنا وطن انہیں مقرر کر لیا ہوا ہے گویا کہ گناہ میں اس نے بود و باش اختیار کر لی ہوئی ہے تو توبہ کے معنی یہ ہیں کہ اس وطن کو چھوڑنا اور رجوع کے معنے پاکیزگی اختیار کرنا۔ اب وطن کو چھوڑنا بڑا گراں گزرتا ہے اور ہزاروں تکلیفیں ہوتی ہیں۔ ایک گھر جب انسان چھوڑتا ہے تو کس قدر اسے تکلیف ہوتی ہے اور وطن کو چھوڑنے میں تو اس کو سب یار دوستوں سے قطع تعلق کرنا پڑتا ہے اور سب چیزوں کو مثل چارپائی، فرش و ہمسائے، وہ گلیاں کوچے، بازار سب چھوڑ چھاڑ کر ایک نئے ملک میں جانا پڑتا ہے۔ یعنی اس (سابقہ) وطن میں کبھی نہیں آتا۔ اس کا نام توبہ ہے معصیت کے دوست اور ہوتے ہیں اور تقوےٰ کے دوست اور اس تبدیلی کو صوفیٔ نے موت کہا ہے جو توبہ کرتا ہے اسے بڑا حرج اٹھانا پڑتا ہے اور سچی توبہ کے وقت بڑے بڑے حرج اس کے سامنے آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ رحیم کریم ہے وہ جب تک اس کل کا نعم البدل عطا نہ فرمائے نہیں مارتا۔ ان اللہ یحب التوابین میں یہی اشارہ ہے کہ وہ توبہ کر کے غریب بے کس ہو جاتا ہے اس لئے اللہ تعالےٰ اس سے محبت اور پیار کرتا ہے اور اسے نیکوں کی جماعت میں داخل کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول صـ۲-۳)

اس سے واضح ہے کہ بیعت دراصل کسی بندۂ حق کے ہاتھ پر اپنی گناہ کی زندگی سے توبہ کر کے نئی اسلامی زندگی اختیار کرنے کا اقرار اور عہد کرنا ہے اور جو سید سلیمان ندوی مرحوم نے فرمایا کہ "اگر اس کے پیچھے کوئی ایسی شخصیت اس کی حامل اور عامل ہو کر قائم نہیں جو ہماری توجہ محبت اور عظمت کا مرکز ہو" اس کے یہی معنی ہیں کہ ہمارے سامنے ایک زندہ شخصیت کا نمونہ ہونا چاہیئے جس سے ہم کو محبت ہو اور جس کے ہاتھ پر ہم توبہ کر کے نئی زندگی میں داخل ہو جائیں۔ ورنہ محض حکمت کی باتوں کا جہاں تک زندگی کو اعلےٰ سانچے میں ڈھالنے کا تعلق چنداں فائدہ نہیں

مجلس انصار اللہ کا شعبہ مال

مجلس انصار اللہ شعبہ مال کے فرائض میں یہ بات بھی شامل ہے کہ مجلس کے پروگراموں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے جس قدر روپیہ کی ضرورت ہے وہ مہیا کرے۔ مجلس شوریٰ انصار اللہ کے فیصلہ جات کے مطابق مجلس کی طرف سے اس وقت جو مالی تحریکات جاری ہیں وہ یہ ہیں :-

چندہ مجلس :-
۲۷ پیسے فی سینکڑہ

چندہ سالانہ اجتماع :-
۷۵ پیسے سالانہ

چندہ اشاعت لٹریچر :-
ایک روپیہ فی رکن سالانہ

چندہ تعمیر دفتر :- حسب استطاعت

اگر اراکین کرام اس شرح کے مطابق اپنے چندے بھجواتے رہیں تو کام باقاعدگی کیساتھ چلتا رہے گا۔ انشاء اللہ۔ چندوں کی بامشرح اور بروقت ادائیگی میں سستی کرنے سے کام میں ہرج واقع ہو سکتا ہے اس لئے تمام اراکین کرام کو اس امر کا جائزہ لیتے رہنا چاہیئے کہ وہ بقایا دار تو نہیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

توحید

تمام مذاہب کا بنیادی مسئلہ

از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل

کائنات کی شہادت

کائناتِ عالم اور اس کے نظام پر سنجیدگی سے غور و فکر کرنے والا انسان لازماً اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ اس کون و مکان کا ایک خالق ہے۔ جو تمام قدرتوں کا سرچشمہ اور تمام طاقتوں کا مالک ہے جس کی حکمت اور علم کے مطابق یہ کارخانۂ عالم معرضِ وجود میں آیا ہے۔ اور جس کے علم کے ماتحت اور جس کے مقرر کردہ نظام کے تابع کائنات کا ذرہ ذرہ کام کر رہا ہے۔ اور اپنے فرض کو بجا لا رہا ہے۔

آسمانوں اور زمین کی عجیب تخلیق اس قادرِ مطلق اور مدبر بالا رادہ ہستی کی ذات پر گواہ ہے۔ موسموں کے تغیرات میں ہوا و ں کی گردشوں میں گرمی و سردی، بہار و خزاں اور خشک سالی و برسات میں اس کی قدرت کا ہاتھ صاف کام کرتا نظر آتا ہے۔ اگر یہ کارخانہ ایک ایسے روزمرہ کے انداز پر چلتا کہ جس میں کبھی تبدیلی نہ ہوتی تو لوگ کہہ سکتے تھے کہ بنانے والے نے اس کائنات کو بنا کر پابند قانون کر دیا ہے اور یہ سب چیزیں اب خود بخود حرکت و سکون کر رہی ہیں۔ اور وہ خالق اس دنیا اور دوسری مخلوقات سے الگ تھلگ ہو بیٹھا ہے مگر جب انسان دیکھتا ہے کہ سلسلہ علت و معلول کے باوجود کائنات میں ایسے حوادث آتے ہیں۔ اور اس قسم کی تبدیلیاں وقوع پذیر ہوتی ہیں۔ جن سے انسانی عقلیں دنگ اور ششدر رہ جاتی ہیں تو انسان یقین رکھتا ہے۔ کہ جس ہستی نے یہ کائنات پیدا کی ہے۔ بے شک اس نے اپنی قدرت سے ایک نظام مقرر کر دیا ہے اور سب چیزیں اس کے نظام کی پابند ہیں مگر پھر بھی خالق کون و مکان کا ہاتھ بالا ہے۔ اور جس مرحلہ پر وہ چاہتا ہے روزمرہ کے نظام میں جتنی تبدیلی چاہتا ہے کر دیتا ہے بہرحال نظامِ کائنات اور اس کارخانہ مخلوقات کا سارا سلسلہ ایک قادر و توانا ہستی کے وجود پر گواہ ہے۔ اور عقلمند انسان آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش پر غور کرنے سے اس نتیجہ پر پہونچتا ہے۔ درمیانی مراتب پر کبھی کبھی عقل ایک مرحلہ پر آ کر رک جاتی ہے۔ اور خیال کرتی ہے۔ کہ شاید آگے سلسلہ نہیں چلتا۔ لیکن ذرا سے گہرے تدبر پر اسے علوم اور معلومات کا ایک بحر ناپیدا کنار نظر آتا ہے۔ اور یہ سلسلہ آخر کار اللہ تعالےٰ کی وحدانیت کی منزل پر آ کر ختم ہوتا ہے اَنَّ اِلٰی رَبِّکَ الْمُنْتَھٰی

انسانی عقل کی یہ شہادت لمبے تدبر اور طویل تجربہ کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ اگرچہ اب بھی بعض عقلاء اس میدان میں ٹھوکر کھاتے ہیں۔ اور مادیات کی کسی منزل کو اپنی آخری منزل خیال کر لیتے ہیں اور اپنے محدود وسائل علم کی وجہ سے اس سے آگے جانے کے لئے تیار نہیں ہوتے مگر انسانیت بحیثیت مجموعی مادیات کو اپنی انتہائی منزل ماننے پر رضامند نہیں۔ اس لئے عقول بشریہ اپنی تلاش اور جستجو کو کسی جگہ پر ختم کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اور یہی انسانی ترقی کا راز ہے۔ اور یہی وہ امید کی کرن ہے۔ جس سے توقع پیدا ہوتی ہے۔ کہ آخر کار اپنی اصل منزل کی طرف عود کریں گے۔ اور تمام فلسفی، سائنس دان اور علوم ہیئت کے ماہرین ایک دن اس وراء الوراء ہستی کا اقرار کریں گے جس نے اس سارے کارخانہ کو عجیب در عجیب حکمتوں سے پیدا کیا ہے۔ اور اس میں ایسی محکم اور گہری ترتیب پیدا کی ہے۔ اور باہم چیزوں میں ایسا رابطہ رکھا ہے۔ کہ جس سے کائنات کا ذرہ ذرہ خدائے ذو العجائب کے وجود پر گواہ بن گیا ہے۔

الغرض مخلوقات کا سلسلہ آخر کار اللہ تعالیٰ کی ہستی اور توحید پر دلیل قرار پاتا ہے۔ اور اہل فکر و عقل کے لئے اس میں ایک نشان ہے

فطرت کی گواہی

اللہ تعالےٰ کی توحید کا مسئلہ چونکہ ایک بنیادی مسئلہ ہے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ انسانیت کے لئے درحقیقت یہی ایک مسئلہ ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے اتنا ہی نہیں کیا کہ بیرونی کائنات میں توحید کے لئے دلیل رکھ دی۔ اور انسان کو اس طرف متوجہ کر دیا۔ بلکہ اس سے بڑھ کر اللہ تعالےٰ نے اپنی توحید کے عقیدہ کو انسان کی فطرت میں ودیعت فرمایا وہ جو کہا گیا ہے کہ انسانوں سے ازل میں ایک عہد لیا گیا۔ اور سب انسانی ارواح سے اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کا سوال کیا گیا اور سب نے فی الفور بَلٰی کا جواب دیا۔ یہ سوال و جواب انسانی فطرت کی توحید پر گواہی ہی تو ہے۔

یوں تو دنیا میں ہزاروں بت پرست ہیں بے شمار دیوی دیوتا ہیں۔ پتھروں، درختوں جانوروں اور انسانوں کی پوجا ہوتی ہے لیکن کیا یہ انسانی فطرت کی درخشندہ شہادت نہیں کہ جب انسانوں کی کشتی بحرِ ذخار کے بھنور میں آ جاتی ہے۔ اور وہ اپنے آپ کو موت کے منہ میں یقین کرتے ہیں۔ تو وہ زندگی کے اس نازک ترین مرحلہ میں فطرت کی آواز کے مطابق خدائے قادرِ مطلق کو ہی پکارتے ہیں۔ اب شرک کی راکھ کو مصیبت کے بگولہ نے اڑا دیا ہے اور چمکتی ہوئی انسانی فطرت پھر اپنے خالق کے آستانہ پر آ گرتی ہے۔ ایسے واقعات دنیا میں اجتماعی طور پر بھی وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ اور انفرادی زندگی میں بھی ظاہر ہوتے ہیں۔ اور ان کا نتیجہ یہی ہوتا ہے کہ انسان غفلت سے نکل کر بیداری کے عالم میں آ جاتا ہے ؛

انسانی فطرت کی یہ گواہیاں زندگی کے وسیع سمندر میں روشنی کے مینار ثابت ہوتی ہیں اور ہزاروں لاکھوں بینا آنکھوں والے اندرونی روشنی کے وسیلہ سے توحید کی اندرونی آواز پر لبیک کہتے ہیں۔ اور ان کی ارواح اپنے خالق کی محبت میں گداز ہوتی ہیں۔ انسانی فطرت کبھی کائنات کے حسن و جمال کو دیکھ کر اللہ تعالےٰ کی محبت کے گیت گاتی ہے۔ اور اس کی بے انتہا طاقتوں کے تصور میں محو ہو جاتی ہے۔ اور کبھی اللہ تعالےٰ کے پُر ہیبت اور جلالی کاموں سے اس کی خفیہ استعدادیں بیدار ہوتی ہیں۔ غرض یہ کارخانۂ رنگ و بو اپنی گوناگوں صنعتوں سے خالقِ کائنات کی نشان دہی کر رہا ہے۔ اور انسان کو صراطِ مستقیم کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ پس اللہ تعالےٰ کی ذات اور اس کی صفات ازلی فطرت کے سے اندرونی اور بیرونی شہادت سے ثابت ہے۔ اور انسان ذاتِ باری کے انکار کرنے میں کسی طرح حق پر نہیں ہو سکتا ؛

انبیاء کی گواہی

علاوہ ازیں اللہ تعالےٰ نے ابتدائے

آخر پیش

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

توحید کا نقش قدرت کی ہر چیز میں لکھا ہوا ہے

”بات اصل میں یہ ہے کہ انسان کی فطرت ہی میں اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ قَالُوْا بَلٰی نقش کیا گیا ہے اور تثلیث سے کوئی مناسبت جبلت انسانی اور تمام اشیائے عالم کو نہیں ایک قطرہ پانی کا دیکھو تو وہ گول نظر آتا ہے۔ مثلث کی شکل میں نظر نہیں آتا۔ اس سے بھی صاف طور پر یہی پایا جاتا ہے کہ توحید کا نقش قدرت کی ہر ایک چیز میں رکھا ہوا ہے۔ خوب غور سے دیکھو کہ پانی کا قطرہ گول ہوتا ہے اور کروی شکل میں توحید ہی ہوتی ہے۔ اس لئے کہ وہ جہت کو نہیں چاہتی اور مثلث شکل جہت کو چاہتی ہے۔ چنانچہ آگ کو دیکھو شکل بھی مخروطی ہے اور وہ بھی کرویت اپنے اندر رکھتی ہے۔ اس سے بھی توحید کا نور چمکتا ہے زمین کو لو اور اگر یزول ہی سے پوچھو کہ اس کی شکل کیسی ہے کہیں گے گول۔ الغرض طبعی تحقیقاتیں جہاں تک ہوتی چلی جائیں گی۔ وہاں توحید ہی توحید نکلتی جائے گی۔

اللہ تعالےٰ اس آیت اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الآیہ میں بتلاتا ہے کہ جس خدا کو قرآن مجید پیش کرتا ہے اس کے لئے زمین و آسمان دلائل سے بھرے پڑے ہیں“

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد اول)

سے اپنے انبیاء و مرسلین کا زبردست نظام مقرر فرمایا ہے۔ انبیاء ہر ملک اور ہر زمانے میں بھولے بھٹکے انسانوں کو ان کے خالق کی طرف متوجہ کرنے کا فریضہ کر رہے ہیں۔ نبیوں رسولوں اور رشیوں کی یہ گواہی ہر ملک اور ہر زبان میں موجود ہے۔ زمانوں زبانوں۔ علاقوں اور رنگوں کے اختلافات کے باوجود وہ سب اس امر پر متفق ہیں کہ اس کائنات کا پیدا کرنے والا ایک خدا ہے اور اسی نے ہم کو اپنی مخلوق کی ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ یہ برگزیدہ لوگ اپنی پاکیزہ زندگی اور راستبازی و صداقت شعاری میں چیدہ لوگ تھے۔ ان کے دعاوی کے مخالف بھی انہیں صادق اور سچا ٹھہراتے تھے۔ ان کے اخلاق کے مداح تھے۔ یہ لوگ اپنے اپنے وقت کے بہترین وجود تھے اور وہ سارے کے سارے اس بارے میں یک زبان ہیں کہ دنیا جہان کا ایک پیدا کنندہ ہے وہ ہم سے ہم کلام ہوتا ہے۔ اور اس نے ہم کو اہل دنیا کی اصلاح کے لئے بھیجا ہے۔ یہ گواہی اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی توحید پر ایک زبردست اور واضح شہادت ہے قرآن مجید فرماتا ہے ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا ان اعبدوا اللہ واجتنبوا الطاغوت۔ کہ ہم نے ہر قوم میں رسول مبعوث کئے ہیں اور وہ سب یہی تعلیم دیتے رہے ہیں کہ لوگو! ایک اللہ کی عبادت کرو اور اس کے غیر کی پرستش سے اجتناب اختیار کرو۔ انبیاء کی اس عظیم شہادت کا ایک یہ پہلو بھی ہے کہ ہر نبی کمزوری کی حالت میں دعویٰ فرماتا ہے مخالفین اس پر استہزاء کرتے ہیں اور جب اس روحانی جماعت کا آغاز ہوتا ہے اور یہ آسمانی پودا کونپل کی صورت میں نمودار ہوتا ہے تو سب مخالف طاقتیں اس پودا کو کچلنے اور نیست و نابود کرنے کے لئے اجتماعی زور لگاتی ہیں۔ اس انتہائی مخالفت کے زمانہ میں خدا کا فرستادہ زبردست شوکت کے ساتھ اعلان فرما دیتا ہے کہ میں اور میری جماعت کے لوگ کامیاب ہوں گے۔ اور ہمارے مخالف ناکام اور مغلوب ہوں گے کتب اللہ لاغلبن انا و رسلی۔ ہمارے ساتھ ہمارا ایگانہ خدا ہے۔ اور ہمارا یہ غلبہ اس کی الوہیت اور توحید کی دلیل ہوگی۔ نبیوں کی تاریخ شاہد ہے کہ ہزاروں لاکھوں مرتبہ یہ معرکہ ہوا۔ اور ہزاروں لاکھوں مرتبہ دنیا کے فرزندوں نے یہ نظارہ دیکھا کہ ہر دفعہ خدا کی بات پوری ہوئی اور مخالف ہار گئے اور فتح و کامیابی نبیوں کو نصیب ہوئی۔ گویا نبیوں کی توحید الٰہی کے متعلق شہادت محض لفظی شہادت نہیں بلکہ ایک واقعاتی گواہی ہے جسے ہرگز رد نہیں کیا جا سکتا۔ پس اللہ تعالیٰ کی توحید ہر لحاظ سے ثابت ہے اور یہ سب حقیقتوں سے بڑی حقیقت ہے۔

”الفضل“ کے لئے دعا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جب ”الفضل“ کا اجراء فرمایا تو حضور نے بارگاہِ الٰہی میں ”الفضل“ کی بہتری اور بہبودی کے لئے جو پُردرد دعائیں کیں ان میں سے ایک دعا یہ بھی تھی کہ:-

”اے میرے مولا اس مشت خاک نے ایک کام شروع کیا ہے۔ اس میں برکت دے اور اسے کامیاب کر۔ میں اندھیروں میں ہوں تو آپ ہی راستہ دکھا۔ لوگوں کے دلوں میں الہام کر کہ وہ ”الفضل“ سے فائدہ اٹھائیں اور اس کے فیض لاکھوں نہیں کروڑوں پر وسیع کر اور آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے بھی اسے مفید بنا“ (مینیجر الفضل)

دعائے مغفرت

میرا بھائی قدرت اللہ ولد رحمت اللہ صاحب مرحوم چک نمبر ۲۳۰ ہی گھر کی دیوار گرنے سے مورخہ ۲۱/۶ کو اچانک فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم نے عمر صرف بیس برس پائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان اور اس کی والدہ بیوہ کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔ اور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے

(محمد شفیع چک نمبر ۲۳ تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ)

عیسائیت اور اسلام

مسیح — کلمۃ اللہ

(از مکرم جلیل الرحمٰن صاحب رفیق بی ایس سی متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

(قسط نمبر ۲)

پھر جاننا چاہیئے کہ ”کلمۃ“ کا لفظ اسم مصدر بھی ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں تکلم الرجل کلمۃً اے تحدث (المنجد) اور اسم مصدر کبھی اسم فاعل کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے کلمہ سے مراد متکلم (اسم فاعل) ہوگا۔ اور کلمۃ اللہ سے مراد ”متکلم مع اللہ“ ہوگا۔ یعنی خدا سے کلام کرنے والا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت مسیح خدا سے ہمکلام ہوتے تھے لیکن یاد رہے کہ اس میں حضرت مسیح کو کوئی خصوصیت حاصل نہیں بلکہ خدا تو تمام انبیاء و اولیاء سے کلام کرتا چلا آیا ہے اور آئندہ بھی قیامت تک بلکہ قیامت کے بعد بھی الہام کا دروازہ کھلا ہے۔ خدا تعالیٰ نے موسیٰؑ سے بھی کلام کیا تھا چنانچہ فرماتا ہے۔ کلّم اللہ موسیٰ تکلیما (نساء ع ۲۳) یہاں کلّم باب تفعیل کا صیغہ رکھا ہے۔ جس سے مبالغہ مقصود ہے اور آخر میں مفعول مطلق (تکلیما) لا کر مفہوم کو اور بھی مؤکد کر دیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ خدا نے موسیٰؑ سے خوب کلام کیا (اس قدر زور والے کلام سے شریعت بھی مراد ہو سکتی ہے) بہرحال خدا نے سب نبیوں سے کلام کیا۔ یہ الگ بات ہے کہ کسی کے لئے کلمۃ اللہ کہہ دیا اور کسی کے متعلق وحی القاء یا الہام کے الفاظ استعمال کر دیئے۔ مگر مفہوم سب کا یہی ہے کہ خدا نے ان سے باتیں کیں۔ فصاحت و بلاغت کو مدنظر رکھتے ہوئے بار بار کلمۃ اللہ ہی نہیں کہا گیا یا بار بار وحی یا الہام یا القاء کے الفاظ استعمال نہیں کئے گئے بلکہ کبھی کلام کا لفظ استعمال کیا تو کبھی وحی کا اور کبھی الہام کا لفظ رکھا تو کبھی القاء کا۔

آیئے! اب ہم اس آیت کو دیکھیں جس میں حضرت مسیحؑ کے متعلق کلمہ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ یہ آیت سورہ نساء ع ۲۳ میں درج ہے فرماتا ہے:-

”یا اھل الکتب لا تغلوا فی دینکم ولا تقولوا علی اللہ الا الحق انما المسیح عیسی ابن مریم رسول اللہ وکلمتہ القاھا الی مریم وروح منہ فامنوا باللہ ورسلہ ولا تقولوا ثلثۃ۔ انتھوا خیرا لکم۔ انما اللہ الہ واحد سبحنہ ان یکون لہ ولد۔ لہ ما فی السموات وما فی الارض وکفی باللہ وکیلا“

یعنی اے عیسائیو! تم اپنے دین کے بارہ میں حد سے تجاوز نہ کرو اور خدا کے متعلق سچی بات کے سوا کچھ نہ کہا کرو۔ مسیح عیسیٰ بن مریمؑ خدا کا رسول تھا اور اس کی اس بشارت کے مطابق پیدا ہوا) تھا جو اس نے مریم کو القاء کی تھی اور (یہ بشارت) اس کی طرف سے ایک عظیم وحی تھی پس تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسولوں پر بھی اور تثلیث کے قائل مت بنو اور اس سے باز آ جاؤ تو تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ یقیناً خدا تو واحد معبود ہے وہ اس سے پاک ہے کہ اس کے ہاں اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے اور وہ اکیلا کافی کارساز ہے — اس آیت کریمہ میں مسیحؑ کے متعلق کلمہ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ مگر ساتھ ہی کہہ دیا ہے کہ لا تقولوا ثلثۃ یعنی یہ مت کہو کہ خدا تین ہیں۔ نہیں وہ تو ایک ہی ہے اسے مدد کے لئے بیٹوں کی ضرورت ہی کیا ہے جبکہ وہ اکیلا نظام کو اپنے طاقتور ہاتھ سے چلانے پر پورا قادر ہے۔ یہاں کلمہ کا لفظ استعمال کرنے کے فوراً بعد تثلیث کی تردید کر دی گئی ہے اور توحید کو بدلائل پیش کیا گیا ہے۔ پس اس سے کوئی دانا یہ نتیجہ نہیں نکال سکتا کہ کلمہ سے مراد الوہیت (اقنوم ثانی) ہوگی۔

یہاں ”کلمتہ القاھا الی مریم“ میں محض یہ بتانا مقصود ہے کہ حضرت مسیحؑ کی پیدائش کے بارہ میں خدا نے پہلے . . . . حضرت مریم کو خبر دے دی تھی۔ المنجد میں لکھا ہے کہ القی الیہ القول :- ابلغہ۔ یعنی القیٰ کے ساتھ جب الیٰ کا صلہ آ جائے اور کہیں کہ اس نے اس کی طرف یہ قول القاء کیا تو مراد یہ ہوگی کہ اس نے یہ قول اس کو پہنچا دیا۔ یہاں بھی کلمتہ القاھا الی مریم میں القیٰ کا صلہ الیٰ ہے (اور ھا کی ضمیر کلمتہ کی طرف راجع ہے) مطلب یہ ہوگا کہ مسیحؑ خدا کی وہ بشارت تھا جو اس نے مریم کو پہلے سے دے دی تھی۔ یعنی حضرت مسیحؑ خدا کی بشارت کے نتیجہ میں پیدا ہوئے تھے آگے فرمایا ”وروح منہ“ روح کے ایک معنے المنجد میں وحی کے لکھے ہیں پس اس لحاظ سے مطلب یہ ہوگا کہ ”تلک البشارۃ وحی من اللہ“ یعنی یہ بشارت خدا تعالیٰ کی طرف سے بطور وحی ۔ تھی۔ یہ بشارت معمولی طور پر مریم کو القاء نہ کی گئی تھی۔ بلکہ یہ بات ہم نے ایک عظیم وحی کے ذریعہ مریم کو حمل از وقت بتا دی تھی کہ تیرے ہاں

ایک بیٹا پیدا ہوگا، جو نبی اللہ ہوگا۔ یہاں "عظیم" کا مفہوم "روح" کی تنکیر کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں حضرت مسیح کی پیدائش کی بشارت حضرت مریم کو دینے کا ذکر یوں آتا ہے:

"اذ قالت الملئکۃ یامریم
ان اللہ یبشرک بکلمۃ
منہ اسمہ المسیح عیسی
ابن مریم وجیھا فی الدنیا
والاخرۃ ومن المقربین"
(آل عمران ع ۵)

یعنی اس وقت کو یاد کر جب کہ ملائکہ نے کہا اے مریم! خدا تجھے اپنے کلام کے ذریعہ (بکلمۃ منہ) ایک لڑکے کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا۔ جو دنیا و آخرت میں وجیہہ اور مقرب لوگوں میں سے ہوگا۔ اس جگہ حضرت مسیح کی پیدائش کے متعلق حضرت مریم کو بشارت دیتے ہوئے جو الفاظ استعمال کئے گئے ہیں ان میں بھی کلمۃ کا لفظ موجود ہے لیکن آج کے عیسائیوں کی طرح حضرت مریم نے تو اس سے ہرگز یہ نہ سمجھا کہ میرے بطن سے خدا پیدا ہونے لگا ہے!! چنانچہ یہ بشارت سنکر حضرت مریم کہنے لگیں:

"رب انی یکون لی ولد و لم یمسسنی بشر" یعنی اے میرے رب جب کہ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں تو میرے ہاں بچہ کس طرح پیدا ہوگا!! آپ کے اس استعجاب سے ظاہر ہے کہ آپ نے اس بشارت سے انسانی بچہ ہی مراد لیا تھا، جبھی تو حیرانی کا اظہار کیا کہ انسانی بچہ تو مرد و عورت کے باہمی تعلق کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔ مگر یہاں تو کوئی ایسی صورت نہیں ـــــ اس پر خدا تعالیٰ نے مریم کا تعجب یہ کہکر دور کیا کہ "کذالک اللہ" یعنی خدا کا کام ایسا ہی ہے "یخلق ما یشاء" وہ جس طرح چاہتا ہے پیدا کر دیتا ہے۔ "واذا قضی امرا فانما یقول لہ کن فیکون" اور جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اسے بس اتنا کہہ دیتا ہے کہ تو موجود ہو جا، اور وہ چیز وجود میں آجاتی ہے ـــــ یہاں اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ بن باپ بیٹا پیدا ہونا قانون قدرت کے خلاف نہیں۔ چنانچہ آج میڈیکل سائنس نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ بعض عورتوں میں نر و مادہ دونوں کی کچھ کچھ خصوصیات ہوتی ہیں اور بعض حالات میں ایسی عورتیں بغیر کسی مرد کے ساتھ تعلق قائم کرنے کے بچے کو جنم دے سکتی ہیں چنانچہ اس کی بعض مثالیں بھی موجود ہیں۔ بلکہ حیوانات و نباتات میں بھی ایسی مثالیں مل جاتی ہیں، حضرت مسیح چونکہ عالی شخصیت کے مالک تھے اس لئے ان کی مثال مشہور ہو گئی۔ میڈیکل سائنس کی اصطلاح میں ایسے انسان، حیوان یا نبات کو جس میں نر و مادہ دونوں کی خصوصیات موجود ہوں Hermaphrodite کہتے ہیں۔

بہر حال یہاں خدا نے مریم کو اپنے کلام کے ذریعہ وحی کر کے ایک عظیم الشان بیٹے کی بشارت دی تھی اور اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا ذکر سورۂ نساء کے رکوع ۲۳ میں بیان ہوا ہے، جس پر ہم پہلے بحث کر چکے ہیں۔ پس کلمہ سے ہرگز الوہیت مراد نہیں لی جا سکتی یہاں بھی مسیح کے متعلق "ومن المقربین" کہکر اسبات کی طرف صریح اشارہ کر دیا گیا ہے کہ کلمۃ اللہ سے مراد مقرب ہے اور یہ کہ ایسے مقربین بہت ہیں مسیح بھی ان میں سے ایک ہے۔

ایک لطیفہ

عیسائیوں کے نزدیک خدا تین ہیں۔ خدا باپ، خدا بیٹا اور خدا روح القدس اور یہ تینوں الگ الگ ہیں، خدا باپ خدا بیٹا نہیں ہو سکتا اور خدا بیٹا، خدا روح القدس نہیں بن سکتا۔ اب قرآن کریم میں تو حضرت مسیح کے متعلق کلمۃ منہ اور روح منہ دونوں القاب آتے ہیں اور مسیحی حضرات ان دونوں کو ہی عیسیٰ کی الوہیت کی دلیل میں پیش کیا کرتے ہیں۔ لیکن ظاہر ہے کہ یہ قطعاً ناممکن ہے کہ مسیح "کلمۃ منہ" بھی ہوں اور "روح منہ" بھی۔ کیونکہ "کلمہ اقنوم ثانی ہے اور روح اقنوم ثالث" (المنجد) اور یہ دونوں علیحدہ علیحدہ ہیں پس مسیح پر یہ دونوں القاب بیک وقت کسی طرح چسپاں نہیں ہو سکتے کیونکہ مسیحی بھی حضرت مسیح کو صرف اقنوم ثانی مانتے ہیں اور اقنوم ثالث ہرگز نہیں مانتے اور جب ایسی بات ہے تو صاف ظاہر ہو گیا کہ نہ کلمۃ منہ سے وہ معنے صحیح ہیں جو مسیحی مراد لیتے ہیں اور نہ روح منہ سے وہ مراد ہے جو عیسائی سمجھتے ہیں۔ ورنہ اس طرح خود ان کے قول میں تضاد لازم آتا ہے۔ اور جس بات سے تضاد لازم آئے وہ بات خود محال ہوتی ہے۔

بہر حال قرآن کریم میں "کلمہ" کے لفظ سے قطعاً الوہیت مراد نہیں لی جا سکتی۔ ہاں اس موقعہ پر ممکن ہے یہ سوال کسی کے دل میں پیدا ہو کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن نے ایک دفعہ بھی آنحضور صلعم کے متعلق کلمہ کا لفظ استعمال نہیں کیا؟ سو جاننا چاہیئے کہ یہ بات بالکل صحیح ہے کہ قرآن کریم میں آنحضور صلعم کو کلمۃ اللہ نہیں کہا گیا لیکن اس میں بھی کچھ شک نہیں کہ آپ کی بلند شان کے مناسب حال آپکے متعلق خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایسے الفاظ استعمال کئے ہیں جو کلمہ کے لفظ سے کہیں زیادہ شاندار، اعلیٰ اور ارفع ہیں فرماتا ہے ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ۔ ید اللہ فوق ایدیھم (فتح آیت ۱۱) یعنی اے رسول جو تجھ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت خدا سے بیعت کرتے ہیں۔ (بیعت کے وقت) ان کے ہاتھ پر (تیرا نہیں بلکہ) خدا کا ہاتھ ہوتا ہے۔ پھر فرماتا ہے: ما رمیت اذ رمیت و لکن اللہ رمی (انفال ع ۲) یعنی اے رسول! جو تو نے پھینکا وہ تو نے نہیں بلکہ خدا نے پھینکا .... یہاں حضور کی بیعت کو

خدا کی بیعت، آپ کے ہاتھ کو
خدا کا ہاتھ اور آپ کے پھینکنے
کو خدا کا پھینکنا قرار دیا گیا
ہے۔

کیا ایسے الفاظ مسیح کے لئے قرآن کریم نے ایک جگہ بھی استعمال کئے ہیں جن میں صریح طور پر مذکور ہو کہ مسیح کا فلاں کام خدا کا کام تھا؟ ہرگز نہیں۔ لیکن ہم ہرگز ایک لمحہ کے لئے بھی آنحضور صلعم کو خدا نہیں مانتے تو پھر مسیح کو کیوں خدا ماننے لگیں۔ جب ان کے متعلق ایسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں جو ان الفاظ سے بہت کم درجہ کے ہیں جو آنحضرت صلعم کے متعلق استعمال ہوئے

یاد رہے کہ "کلمۃ اللہ" بمعنی "اقنوم ثانی" ہرگز اسلامی اصطلاح نہیں عیسائیوں کو اختیار ہے جو اصطلاح چاہیں تراش لیں لکل ان یصطلح، ہم انہیں روکتے نہیں لیکن لفظ کو اس کے لغوی معنوں کی مناسبت سے اصطلاح کے لئے مقرر کیا جاتا ہے کلمے کے معنے کو اقنوم ثانی کے معنے سے کوئی مناسبت نہیں۔ پھر بھی ہم انہیں نہیں روکتے۔ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ان خود تراشیدہ اصطلاحوں کو قرآن پاک پر کیوں ٹھونستے ہو؟ تفسیر القول بما لا یرضی بہ القائل" کسی طرح جائز نہیں۔

خدا کا شکر ہے کہ جس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام جیسا فتح نصیب جرنیل اسلام کو بخشا۔ اور آپ کو ہر قسم کے دلائل و براہین عطا فرمائے کہ جن کے سامنے عیسائیت ہرگز نہیں ٹھہر سکتی۔ مسیحی لوگوں نے حضرت عیسیٰ کے متعلق قرآن کریم میں "کلمہ" کا لفظ پاکر اسلام پر حملہ کرنا چاہا۔ اس پر خدا کی رحمت اور غیوری جوش میں آئی اور خدا نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً فرمایا کہ میں تجھے بھی ایک بیٹا بخشوں گا۔ اور میں اس کا نام "کلمۃ اللہ" رکھتا ہوں۔ خدا حضرت مسیح موعود کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:۔

"وہ (پسر موعود) صاحب شکوہ
اور عظمت اور دولت ہوگا
وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے
مسیحی نفس اور روح
الحق کی برکت سے بہتوں
کو بیماریوں سے صاف
کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ
ہے کیونکہ خدا کی رحمت
و غیوری نے اسے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے
.... الخ

چندہ وقفِ جدید

کیا وقف جدید کی آواز آپ تک پہنچ گئی ہے۔ یہ ایک شاندار تحریک ہے۔ جس کے اجراء کا اعلان حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء پر کیا تھا۔ اس میں اب تک ہزارہا لوگ شامل ہو چکے ہیں۔ اس کے پروگرام میں لوگوں کو تعلیم و تربیت۔ درس و تدریس بچوں کو قرآن کریم اور احادیث پڑھانا وغیرہ شامل ہیں۔ آپ اس میں شامل ہو کر مخلوق خدا کی خدمت کریں۔ چندہ دیں۔ اہل و عیال اور بزرگوں کو شامل کر کے ان کی طرف سے چندہ بھجوائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید)

مسجد احمدیہ فرینکفورٹ کے بقایا داران کے لئے

آخری تاریخ ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۱ء

جن دوستوں نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کی تعمیر کے لئے وعدے فرمائے ہوئے ہیں لیکن تاحال سو فیصدی ادائیگی نہیں فرمائی۔ نوٹ فرمالیں کہ اس مسجد کو بنے ہوئے تقریباً دو سال کا عرصہ گذر گیا ہے۔ اس کے لئے چندہ ادا کرنے کی آخری تاریخ ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۱ء مقرر کی جاتی ہے۔ اس تاریخ تک مرکز میں بقایا رقم پہنچانیوالے دوستوں کے نام کندہ ہوسکیں گے۔ احباب مذکورہ میعاد کے اندر اندر اپنی رقوم ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں (وکیل المال اول تحریک جدید)

عُسر اور یُسر ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کے گھر کا خیال رکھنے والے مخلصین

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے اس سلسلہ میں تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

نمبر	نام	رقم
۲۸۱	مکرم حکیم مبارک احمد خانصاحب امین آباد ضلع گوجرانوالہ	۲۵—۰۰
۲۸۲	″ خواجہ عبدالرحیم صاحب گرمولا ورکاں ″	۵—۰۰
۲۸۳	″ مینجر صاحب دی فضل ٹرانسپورٹ کمپنی چونگی ضلع لاہور	۱۶۱—۰۰
۲۸۴	″ علی محمد صاحب جھنگ مگھیانہ از احباب جماعت	۳۵—۰۰
۲۸۵	محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری محمد صدیق صاحب کبیر والہ ضلع ملتان	۱۰—۰۰
۲۸۶	مکرم چوہدری مبارک علی صاحب دجبرو کے ضلع لاہور از احباب جماعت	۱۰—۰۰
۲۸۷	″ مبارک احمد صاحب و برکات احمد صاحب گلگت آزاد کشمیر	۱۰—۰۰
۲۸۸	″ ڈاکٹر محمد الدین صاحب میرپور ″	۸—۲۵
۲۸۹	″ حکیم محمد نذیر صاحب تلگر ویل ضلع شاہ پور	۱۰—۰۰
۲۹۰	″ ماسٹر عبدالعزیز صاحب چک $\frac{245}{E.B}$ ضلع منٹگمری	۵—۰۰
۲۹۱	″ چوہدری عبدالمجید خاں صاحب دارالنصر ربوہ	۶۶—۷۵
۲۹۲	″ شیخ مختار احمد صاحب خیرپور ناتھن ضلع دادو سندھ	۱۵—۰۰
۲۹۳	″ شیخ محمد یوسف صاحب لائلپور شہر از احباب جماعت	۶۹—۰۰
۲۹۴	″ ڈاکٹر بشیر محمد غالی صاحب دارالبرکات ربوہ ″ ″	۵—۰۰
۲۹۵	محترمہ فضل بی بی صاحبہ اہلیہ امام الدین صاحب دارالبرکات۔ ربوہ	۶—۰۰
۲۹۶	″ اہلیہ صاحبہ مستری ناظر الدین صاحب احمد نگر۔ ربوہ	۲—۰۰

اکنامک اِن ڈیسی گیٹرس

اسامیاں ۱۵۔ کلاس ٹو۔ فائنانس منسٹری کراچی / راولپنڈی۔ تنخواہ ۲۵۰-۲۰-۵۰۰ شرائط:۔ ایم اے اکنامکس یا کامرس۔ تجربہ ریسرچ کو ترجیح عمر $\frac{1}{61}$ کو ۲۱ تا ۳۰۔ درخواستیں مشتمل برکوائف (عمر۔ قابلیت۔ تجربہ) بشمول مصدقہ نقول اسناد $\frac{7}{61}$ ۰۳ تک بنام ڈپٹی سیکرٹری فائنانس منسٹری راولپنڈی یا کراچی (ریٹ $\frac{7}{61}$۔ ۲۰) (ناظر تعلیم)

ضروری اعلان

رسالہ الفرقان بابت ماہ مئی وجون جوکہ ایک خاص نمبر ہے اور جس کا اہم مضمون "فلسفۂ امامت" ہے۔ ۵ جون کو جملہ خریداران کے نام بھیجا جا چکا ہے۔ اگر اس اعلان کے وقت تک کسی دوست کو موصول نہ ہوا ہو تو وہ ایک کارڈ لکھ کر دوبارہ طلب فرمائیں۔ (مینیجر الفرقان ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار ان دنوں خاص طور پر دعاؤں کا بہت محتاج ہے درویشان قادیان اور احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ میری مشکلات دور فرمائے۔ اور میرا اور میرے اہل وعیال کا حافظ وناصر ہو۔ آمین۔ (میاں قطب احمد بٹ)

میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں ہیں کیا یورپ۔ کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں۔ توحید کی طرف کھینچے۔ اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی میرا مقصد ہے۔ جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو۔ مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے" تحریک جدید حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس مقصد ہی کو پورا کرنے کے لئے دن رات کوشاں ہے۔ مبشرین کے لئے مالی امداد مہیا کرنے کے لئے وہ دوست جنہوں نے ابھی تک اپنا وعدہ ادا نہیں کیا توجہ فرمائیں اور بہت جلد اپنا وعدہ ادا کرکے ثواب دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تعزیتی قرارداد

مورخہ ۱۶ جون ۶۱ء کو بعد نماز جمعہ لجنہ اماءاللہ راولپنڈی کا ایک خاص اجلاس زیر صدارت محترمہ رقیہ بیگم صاحبہ نائب صدر لجنہ اماءاللہ راولپنڈی منعقد ہوا اور ذیل کی قرارداد باتفاق رائے منظور ہوئی۔ مورخہ ۱۰ جون کو شام $9\frac{1}{2}$ بجے ہماری صدر صاحبہ لجنہ اماءاللہ راولپنڈی کی صاحبزادی محترمہ طاہرہ ذکیہ ساجدہ اپنے ساڑھے تین سالہ معصوم بچہ کو چھوڑ کر اس جہان فانی سے ہمیشہ کے لئے رخصت ہوگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی یہ بے وقت وفات ممبرات لجنہ کے لئے ایک شدید صدمہ ہے لہٰذا وہ صدر صاحبہ محترمہ عزیزہ مرحومہ کے والد بزرگوار اور ان کے شوہر کے ساتھ جو اس وقت کینیڈا میں ہیں دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ پر جس نے بیماری کے دوران میں صبر و استقلال کا بہترین نمونہ پیش کیا اپنی بے شمار رحمتیں کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (ممبرات لجنہ اماءاللہ راولپنڈی)

"خدا تعالےٰ کی رحمت کا دروازہ"

"وہ شخص جو مالی قربانی کی طاقت نہ رکھتا ہے۔ مگر بچانے کا خیال اس کے دل میں پیدا ہو جاتا ہے میں اسے کہتا ہوں ٹھہر اور صبر کر تیرے لئے رحمت کا دروازہ کھلنے والا ہے"۔

(ارشاد سیدنا المصلح الموعود)

تحریک جدید کی مالی قربانی میں اگر خدانخواستہ کسی کو انقباض یا تکلیف محسوس ہو تو اسے اپنے مقدس امام کی یہ بشارت پیش نظر رکھنی چاہیے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی قاضی حبیب الدین احمد صاحب بنکاک سے اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ان کو مزید تین سال کے لئے ملازمت میں توسیع مل گئی ہے۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی دعاؤں کے طفیل اور محض خدا تعالےٰ کے فضل اور احسان سے یہ توسیع ملی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انکو بخیرو عافیت سے رکھے اور ان کا حافظ وناصر ہو۔ جو دوست ان کے لئے دعا کرتے رہے ہیں ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ (قاضی رشید الدین واقف زندگی)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم میاں محمد اسمٰعیل صاحب بقضائے الٰہی مورخہ $\frac{14}{15}$ جون کی درمیانی شب کو تقریباً نوے برس کی عمر میں وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے اور دیگر کئی ایک اوصاف کے بھی حامل تھے۔ اولاد کو ہمیشہ تلقین فرماتے رہتے تھے کہ وہ سلسلہ حقہ احمدیہ کے لئے قربانی اور اخلاص میں ترقی کرتے رہیں۔ احباب جماعت بلندی درجات کیلئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار نذیر احمد باغبانپورہ لاہور)

ایوب ظاہر شاہ ملاقات کو کامیاب بنانے کیلئے سازگار فضا کی ضرورت

وزارت خارجہ کے سیکرٹری مسٹر ایس۔ کے دہلوی کا بیان

مری ۲۴ جون - وزارت خارجہ کے سیکرٹری مسٹر ایس کے دہلوی نے کل "ایوب ظاہر شاہ ملاقات" کے بارے میں افغان حکومت کی حالیہ تحریک پر پہلا سرکاری تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس قسم کی ملاقات کو کامیاب بنانے کے لئے سب سے پہلی ضروری بات یہ ہے کہ فضا سازگار ہو۔ انہوں نے کہا اس قسم کی ملاقات کے لئے ابتدائی تیاریاں ضروری ہیں۔

وزارت خارجہ کے سیکرٹری نے واضح طور پر کہا کہ پاکستان ان امور کے بارے میں ہرگز کوئی بات چیت نہیں کرے گا۔ جن کا تعلق پاکستان کی سلامتی اور خود مختاری سے ہو۔ پاکستان نے ابھی تک کسی ایسے نظریے کو تسلیم نہیں کیا ہے جسے معروضہ قرار دیا جا چکا ہے۔ مسٹر دہلوی کا مقصد پختونستان کے نام نہاد مسئلے سے تھا انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ پاکستان اپنے ہمسایہ ممالک اور خاص طور پر مسلم ممالک سے دوستانہ تعلقات قائم رکھے۔ اسی مقصد کے پیش نظر اس نے افغانستان کو مال گذارنے اور تجارت سے متعلق ہر ممکن سہولتیں دے رکھی ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان نے انتہائی اشتعال انگیزی کے مقابلے میں بڑے صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا۔ بہرحال یہ ایک اچھی بات خیال کرتا ہوں کہ حکومت افغانستان دوستانہ اور برادرانہ تعلقات قائم کرنا چاہتی ہے۔ افغان حکمرانوں نے اس وقت جو تجویز پیش کی ہے حکومت پاکستان ۱۹۴۷ء سے اس پالیسی پر کاربند رہی ہے۔ مسٹر دہلوی نے مزید کہا کہ پاکستان افغان عوام کو اپنا بھائی خیال کرتا ہے اور ہم نے ہمیشہ ان سے بھائیوں جیسا سلوک کیا ہے ہم امید کرتے ہیں کہ ایسے حالات پیدا ہو جائیں گے جبکہ ان برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔

مری کو ترقی دینے کا مطالبہ

مری ۲۳ جون - بنیادی جمہوریتوں کے ارکان کے ایک وفد نے کل یہاں گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خاں سے ملاقات کی اور تعلیم، مری ہلز کے علاقہ کی ترقی اور مری کو پانی سپلائی کرنے کے بارے میں بات چیت کی۔ وفد نے گورنر سے درخواست کی کہ مری میں ایک رمزڈ ہیڈ ٹیچ کالج قائم کیا جائے۔ گورنر نے وفد کے مطالبات پر ہمدردی سے غور کرنے کا وعدہ کیا۔

درخواست دعا

خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ نے ایف اے کا امتحان دیا ہوا ہے اور دو چھوٹے بھائیوں نے بھی امتحان دیا ہے ان تینوں کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(چوہدری محمد اسمٰعیل تبسم۔ ربوہ)

ترقی دیہات کے کارکنوں کا مستقبل

گجرات ۲۳ جون - ضلع گجرات میں متعین محکمہ ترقی دیہات کے تمام ایسے کارکنوں کو جو اس ضلع سے تعلق رکھتے ہیں مختلف یونین کونسلوں کا تنخواہ دار سیکرٹری مقرر کیا جا رہا ہے۔ اس ضلع میں متعین ۱۴۸ کارکنوں میں سے ۱۸ کارکنوں کو ملازمت سے جواب دیا جا رہا ہے۔ بقایا ۱۳۰ کارکنوں کو ضلع کی ۱۳۹ یونین کونسلوں میں بطور سیکرٹری متعین کر دیا جائے گا۔ باقی ۹ یونین کونسلوں میں بھی دوسرے اضلاع سے آنے والے ایسے کارکن متعین کئے جائیں گے جو اس ضلع کے باشندے ہیں۔ ضلع کی تمام خاتون کارکنوں کی ملازمت ختم کر دی گئی ہے۔ پانچ ڈویلپمنٹ افسروں میں سے صرف ایک ڈویلپمنٹ افسر اور ۱۸ سپروائزروں میں سے صرف ۳ کو ملازمت پر برقرار رکھا گیا ہے۔ ضلعی صدر مقام پر اسسٹنٹ ڈائرکٹر بھی اب بنیادی جمہوریتوں کے امور کی نگرانی کریں گے۔

سمگلروں کے خلاف ستلج رینجرز کی سرگرمیاں

بہاولنگر ۲۳ جون - اطلاع ملی ہے کہ ستلج رینجرز کے حکام نے سرحد پر سمگلروں کی سرگرمیوں کو روکنے کے لئے انتظامات پہلے سے کہیں زیادہ سخت کر دیئے ہیں۔ گزشتہ دنوں میں علاقہ تھانہ ...کی سرحد پر رینجرز کے دستوں نے چار سمگلروں اور دو اور افراد کو بلا پاسپورٹ سرحد عبور کرنے کے الزام میں گرفتار کر کے سینکڑوں روپیہ کی مالیت کی کالی مرچ، بھارتی کپڑا اور ۳۰۳ کی رائفل برآمد کی ہے۔ ایک مقام پر رینجرز کے دستے سے مقابلہ کی تاب نہ لاتے ہوئے سمگلر فرار ہو گئے۔

گذشتہ شب رینجرز کے دستے نے سرجا... کے علاقہ میں ناکہ بندی کی ہوئی تھی کہ انہیں آٹھ سمگلروں کا گروہ آتا دکھائی دیا۔ رینجرز کے گرفتار شدگان میں وسن سنگھ، باجو سنگھ، عبدالمجید بیچا نکے اور پیر اندتا بڈھوانہ علاقہ تھانہ ...کی بھی شامل ہیں۔ ان کے گھروں کی تلاشی لینے پر ۵۷۳ گز کریپ، ۲۸ سیر کالی مرچ اور ایک ۳۰۳ رائفل برآمد ہوئی۔ سمگلروں اور رینجرز کے دستوں کے درمیان دوسری جھڑپ موضع سانکے کے قریب ہوئی۔ لیکن تھوڑی دیر بعد فرار ہو گئے۔

کمپنی کمیشن ستمبر میں رپورٹ پیش کریگی

چاٹگام ۲۳ جون - کمپنی لاء کمیشن کے چیئرمین نے کل اے پی پی کے نمائندہ کو بتایا کہ کمیشن نے دونوں صوبوں کے دوروں کے بعد ضروری شہادتیں قلمبند کر لی ہیں اور کمیشن اپنی رپورٹ ستمبر میں صدر کو پیش کر دے گا۔ پیرزادہ شریف الدین نے کہا کہ کمیشن نے مختلف افراد اور انجمنوں کی طرف سے بھیجی ہوئی یادداشتوں کا بھی توجہ سے مطالعہ کیا ہے اور تمام مفادات کو ضروری اہمیت دی ہے۔ آپ نے کہا کہ کمیشن نے دوسرے ملکوں کے کمپنی قوانین کا مطالعہ بھی کیا ہے اور کمیشن کی رپورٹ ملکی حالات اور عوام کے نظریات کے مطابق ہوگی۔

بین الاقوامی ٹیکسٹائل کانفرنس

جنیوا ۲۳ جون - یہاں ایک بیان میں بتایا گیا ہے کہ جولائی کے آخر میں جنیوا میں ایک بین الاقوامی ٹیکسٹائل کانفرنس منعقد ہوگی۔ اس کانفرنس کی تجویز امریکہ نے پیش کی تھی۔ اس کانفرنس میں ان تمام ممالک کو شرکت کی دعوت دی جائے گی جو روئی اور روئی سے تیار کردہ مال کی پیداوار اور تجارت سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس کانفرنس میں ٹیکسٹائل کے بین الاقوامی بحران کو روکنے کے اقدامات پر غور کیا جائے گا۔ خیال ہے کہ امریکہ یورپی ملکوں سے کہے گا کہ وہ ایشیائی ملکوں سے گھٹیا کپڑے کی درآمد میں اضافہ کریں۔ امریکہ میں جاپان اور ہانگ کانگ سے گھٹیا کپڑے کی درآمد پر کوئی پابندی نہیں ہے۔

حفاظتی بند اور پشتوں کی تعمیر

پشاور ۲۳ جون ایک سرکاری ذریعہ کے مطابق ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن میں دریائے سندھ پر حفاظتی بند اور پشتوں کی تعمیر کا آدھا کام مکمل ہو گیا ہے اور کام کی تکمیل کے لئے تیزی سے عمل ہو رہا ہے ان بند اور پشتوں کی تعمیر پر ایک کروڑ دو لاکھ روپیہ لاگت آئیگی حفاظتی بند اٹھارہ میل لمبا ہے اور تقریباً ۱۲۵ مربع میل رقبے کی حفاظت کرے گا۔

کھارے پانی کو میٹھا بنانے کے کارخانے میں کام شروع ہو گیا

"انسانوں کو اتنا بڑا فائدہ کسی بھی دوسری سائنسی ترقی سے نہیں ہوگا" (صدر کینیڈی)

واشنگٹن ۲۳ جون - کل امریکی دارالحکومت سے پندرہ سو میل دور ریاست ٹکساس کے فری پورٹ میں واقع ایک کارخانے میں کام شروع ہو گیا۔ جس کے ذریعے نمکین پانی کو میٹھے پانی میں تبدیل کیا جائے گا۔ یہ کارخانہ فی الحال تجرباتی بنیادوں پر قائم کیا گیا ہے۔

فری پورٹ کا یہ کارخانہ خلیج میکسیکو سے روزانہ ۱۰ لاکھ گیلن میٹھا پانی تیار کرتا ہے تاہم فی الحال اس کی لاگت اتنی زیادہ ہے کہ اسے تجارتی مقاصد کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ یہ کارخانہ ۱۲ لاکھ ۵۵ ہزار ڈالر کی لاگت سے قائم کیا گیا ہے اور اس میں ایک ہزار گیلن میٹھا پانی تیار ہونے پر ایک ڈالر لاگت آتی ہے۔ امریکی کانگرس ملک میں اس قسم کے کل پانچ کارخانے قائم کرنے کی منظوری دے چکی ہے جن پر مجموعی طور پر دو کروڑ بیس لاکھ ڈالر کی رقم خرچ کی جائے گی۔ ان میں سے ہر ایک کارخانہ میں کھارے پانی کو میٹھا بنانے کے لئے جداگانہ طریق اختیار کیا جائے گا۔

آج اس کارخانہ کا افتتاح صدر کینیڈی نے قصر صدارت میں ایک بٹن دبا کر کیا جس سے پندرہ سو میل دور واقع یہ کارخانہ چالو ہو گیا اس موقع پر واشنگٹن سے اپنی نشری تقریر میں صدر کینیڈی نے کہا یہ پلانٹ انسان کی دیرینہ آرزو کی تکمیل کی جانب ایک اہم قدم ہے

امریکی صدر نے اعلان کیا کہ جب نمکین پانی کو میٹھے پانی میں منتقل کرنے کا عمل مکمل اور تجارتی اعتبار سے قابل عمل ہو جائے گا تو وہ ساری دنیا کے لوگوں بالخصوص ریگستانوں یا ساحل سمندر کے کنارے آباد لوگوں کے لئے ایک نعمت ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا یہ ایسا کام ہے جس سے دنیا کے ہر حصہ کے لوگوں کو فائدہ پہنچے گا انسانوں کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لئے اس کامیابی سے کسی بھی دوسری سائنسی ترقی کی نسبت زیادہ فائدہ ہوگا۔

افتتاحی تقریب میں نائب صدر لنڈن جانسن اور وزیر داخلہ مسٹر سٹوارٹ ایل اوڈل بھی موجود تھے۔ مسٹر جانسن نے اپنے حالیہ ایشیائی دورہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایشیائی ممالک میں پانی کی شدید مشکلات ہیں اور اگر ہم آج بھی دانشمندی سے کام کریں تو امریکہ یا دوسرے ممالک میں پانی کی قلت کبھی پیدا نہیں ہوگی۔

لوکل باڈیز کے پرائمری اور مڈل سکول صوبائی محکمہ تعلیم کے سپرد کرنے کا فیصلہ

گورنر نے منظوری دے دی۔ ڈپٹی کمشنروں کی زیر صدارت خاص کمیٹیاں قائم کی جائیں گی

لاہور ۲۴ جون۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے مرکزی ارباب اختیار سے مشورہ کرنے کے بعد اس تجویز کی باقاعدہ منظوری دے دی ہے کہ سابق پنجاب و بہاولپور کے انیس اضلاع میں لوکل باڈیز کے پرائمری و مڈل سکولوں کے انتظام کی ذمہ داری صوبائی محکمہ تعلیم کے سپرد کر دی جائے۔

متعلقہ صوبائی حکام آج کل اس سلسلہ میں تفصیلات طے کر رہے ہیں خیال ہے کہ یہ کام ایک آدھ ماہ میں مکمل ہوگا تو اس فیصلہ کو عملی جامہ پہنا دیا جائے گا۔ اور اس طرح ہزاروں بورڈ اساتذہ اور دوسرے لوگوں کے دیرینہ مطالبہ کی تکمیل ہوگی اس فیصلے کے مطابق ڈسٹرکٹ کونسلوں کے علاوہ میونسپلٹیوں کے تمام پرائمری و مڈل سکول بھی محکمہ تعلیم کی نگرانی میں آجائیں گے۔

تاہم تمام اضلاع میں ڈپٹی کمشنروں کی زیر صدارت پرائمری ایجوکیشن کمیٹیاں معرض وجود میں لائی جائیں گی جن میں متعلقہ لوکل باڈیز کے نمائندے بھی شامل ہوں گے یہ کمیٹیاں نہ صرف اپنے علاقہ میں پرائمری و مڈل تعلیم کی رفتار ترقی کی نگرانی کریں گی بلکہ وہ لوکل باڈیز اور محکمہ تعلیم کے متعلقہ حکام کے درمیان رابطہ بھی قائم رکھیں گے۔

سابق پنجاب و بہاولپور کے علاقوں کی لوکل باڈیز کے پرائمری و مڈل سکولوں کا سالانہ خرچ تقریباً تین کروڑ ۴۶ لاکھ روپے ہے اب تک صوبائی حکومت اس میں سے تقریباً اسی فی صد خرچ برداشت کرتی رہی ہے اور باقی بیس فیصد خرچ کی تکمیل کی ذمہ داری متعلقہ لوکل باڈیز کے سپرد رہی ہے خیال ہے کہ آئندہ بھی یہ سارا خرچ اسی طریقے سے پورا کیا جائے گا البتہ بورڈ اساتذہ کی تنخواہوں پر نظر ثانی کی بنا پر خرچ میں جو اضافہ ہوگا اس کا بوجھ صوبائی خزانہ پر ہی پڑے گا۔

ترکیہ میں عام انتخابات

انقرہ ۲۴ جون۔ ترکیہ کی انقلابی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ جب تک یاسی یادہ میں سابق سیاسی لیڈروں کے خلاف مقدمات ختم نہیں ہو جاتے اس وقت تک ملک میں عام انتخابات نہیں کرائے جائیں گے انقلابی حکومت کے ایک ترجمان نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں یہ اعلان کرتے ہوئے کہا "انقلابی حکومت کو یاسی یادہ کے مقدمات

ہاشم رضا قائم مقام گورنر ہوں گے

مری ۲۴ جون آج یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ گورنر مشرقی پاکستان جنرل محمد اعظم خان یکم جولائی سے ۲۵ جولائی تک مغربی جرمنی جا رہے ہیں سرکاری اعلان کے مطابق صدر مملکت نے مشرقی پاکستان کے چیف سیکرٹری سید ہاشم رضا کو جنرل اعظم خان کی عدم موجودگی میں صوبے کا قائم مقام گورنر مقرر کیا ہے ایڈیشنل چیف سیکرٹری مسٹر معز الدین احمد بھی گورنر کے ہمراہ مغربی جرمنی جا رہے ہیں اس لئے دوسرے ایڈیشنل چیف سیکرٹری قاضی انوار الحق سید ہاشم رضا کی جگہ قائم مقام چیف سیکرٹری کی حیثیت سے کام کریں گے۔

* یس موت کی بعض سزاؤں کی جون ۱۹۶۰ء کے آئین کے تحت توثیق کرنا پڑے گی" ترجمان نے یقین دلایا کہ انتخابات کے بعد انقلابی حکومت کی جگہ نئی حکومت اقتدار سنبھال لے گی۔

روس اور کمیونسٹ چین میں باہمی تعاون کے دو معاہدوں پر دستخط

معاشی، سائینسی اور فنی معلومات کا وسیع تبادلہ کیا جائے گا۔

ماسکو ۲۴ جون۔ روس اور کمیونسٹ چین کے نمائندوں کے درمیان ماسکو میں کئی روز سے جو بات چیت جاری تھی اس کے نتیجے میں دونوں ملکوں کے درمیان متعدد میدانوں میں تعاون بڑھ جائے گا۔

ماسکو ریڈیو کے اعلان کے مطابق اس گفتگو کے خاتمہ اور دو نئے معاہدوں پر دستخط ہو جانے کے بعد ایک مشترک سرکاری اعلان جاری کیا گیا جس میں کہا گیا ہے کہ اب دونوں ملکوں کے درمیان اقتصادی، سائینسی اور فنی تعاون میں بہت اضافہ ہو جائے گا۔ اعلان میں لکھا گیا ہے کہ فریقین نے یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ ماضی میں اس قسم کے تعاون سے جو پرولتاری بین الاقوامیت مساوات اور برادرانہ امداد باہمی کے اصولوں پر مبنی رہا ہے بہت زیادہ تسلی بخش صورت پیدا ہوئی ہے اب باہمی مفاہمت سے ان روابط کو وسعت دی جائے گی۔

اب روس اور کمیونسٹ چین قومی معیشت سائنس اور ٹیکنالوجی میں اپنی اپنی کامیابیوں کے متعلق معلومات کا تبادلہ کریں گے اور یہ تبادلہ معلومات ہمہ جہتی ہوگا۔

میاں گرمانی ابھی ہسپتال میں رہیں گے۔

لاہور ۲۴ جون۔ مغربی پاکستان کے سابق گورنر میاں مشتاق احمد گرمانی ابھی چند دن اور البرٹ وکٹر ہسپتال میں زیر علاج رہیں گے یہ فیصلہ ان کا علاج کرنے والے ڈاکٹروں نے کیا ہے میاں مشتاق احمد گرمانی ۱۹ مئی کو ہسپتال میں داخل ہوئے تھے خیال تھا کہ انہیں آج فارغ کر دیا جائے گا کل ان کا پھر ایکس رے لیا گیا تھا۔ اس ایکس رے رپورٹ کے مطابق میاں گرمانی ابھی چند روز اور ہسپتال میں رہیں گے۔

فضا میں جیٹ طیاروں کا تصادم

ہیگ ۲۴ جون جرمنی کے شمالی ساحل کے قریب دو جیٹ طیارے فضا میں ٹکرا کر سمندر میں جا گرے معلوم ہوا ہے کہ دونوں طیاروں کے ۴ پائلٹوں کو زندہ و سلامت سمندر سے نکال لیا گیا ہے۔

توسیع اشاعت "الفضل" کیلئے دورہ

نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کو تربیتی اغراض بالخصوص توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں چکوال۔ دوالمیال جہلم۔ راولپنڈی۔ کیمبل پور۔ نوشہرہ چھاؤنی مردان اور پشاور وغیرہ کی جماعتوں میں بھجوایا جا رہا ہے عہدیداران جماعت اور دیگر احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے نمائندہ الفضل سے تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

مارشل لا کا نیا ضابطہ

راولپنڈی ۲۴ جون۔ مارشل لا کے ناظم اعلیٰ فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے مارشل لا کا ضابطہ ۸۹ جاری کیا ہے اسکے مطابق مارشل لا کے کسی ضابطہ یا حکم کے تحت مارشل لا حکام جو کارروائی کر چکے ہوں۔ کرنے والے ہوں یا کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں یا کوئی بات کہی گئی ہو یا کی گئی ہو اس کے بارے میں کسی عدالت میں کسی قسم کی کوئی کارروائی نہیں ہو سکتی یہ ضابطہ مؤثر بہ ماضی ہوگا اور ۸ اکتوبر ۱۹۵۸ء سے نافذ العمل ہوگا نئے ضابطہ میں اس امر کی وضاحت کر دی گئی ہے کہ مارشل لا کے کسی ضابطہ یا حکم کے تحت کارروائی کا اطلاق ہر حکم یا کارروائی وغیرہ پر ہوگا۔ خواہ متعلقہ حکم دینے یا کارروائی کرنے والے افسر کو اس معاملہ میں کوئی اختیار حاصل ہو یا نہ ہو۔

مفلوج مریضوں کے ورثاء کی امداد کے لئے درخواست

کراچی ۲۴ جون۔ کراچی میں تیل کی ملاوٹ کے باعث فالج کا شکار ہونے والے چالیس افراد کے وارثوں نے مالی امداد کے لئے کراچی میونسپل کارپوریشن سے رجوع کیا ہے ۲۶ خاندانوں کے ۷۵ افراد اس افسوسناک حادثہ سے متاثر ہوئے ہیں دریں اثنا کراچی میونسپل کمیٹی کے وائس چیئرمین مسٹر حبیب اللہ نے متعلقہ کنبوں کی درخواستیں فنانس کمیٹی کو ضروری کارروائی کے لئے بھیج دی ہیں فنانس کمیٹی کے پاس اس مقصد کے لئے ضروری رقوم ہوتی ہیں فالج کا شکار ہونے والوں میں بچے بوڑھے اور نوجوان ہر عمر کے افراد شامل ہیں جن میں سے متعدد ابھی تک ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں اور معذوری کے باعث سخت مالی مشکلات سے دوچار ہیں کراچی میں اس قسم کی خطرناک ملاوٹ کا یہ پہلا واقعہ ہے۔

نائیجیریا کے اقتصادی وفد کی مصروفیات

کراچی ۲۴ جون نائیجیریا کے اقتصادی وفد نے کل کراچی میں جہاز سازی کا کارخانہ دیکھا، کارخانہ کے منیجر کموڈور آئی۔ کے۔ ممتاز نے معزز مہمانوں کو کارخانہ کے مختلف شعبے دکھائے بعد ازاں وفد کے ارکان منگھوپیر کے قریب ایک ٹیکسٹائل مل کراچی کا صنعتی علاقہ اور پولی ٹیکنک ادارہ دیکھنے گئے۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴